

## الیاس - نمبر دو

پیغمبرانہ خصوصیات

Jeff Pippenger

2023-09-27

گزشتہ مضمون میں ہم نے ایلیا کو ایک علامت کے طور پر شناخت کیا تھا۔ ولیم ملر کے قواعد کے مطابق، 'علامتیں' ایک سے زیادہ معنی رکھ سکتی ہیں۔ لہذا، بطور علامت ایلیا، ایلیا اور موسیٰ کی دوہری علامت کے ایک حصے کی بھی نمائندگی کر سکتا ہے۔ ایلیا اور موسیٰ کی یہ دوہری علامت پوری کتاب مکاشفہ میں نمایاں طور پر موجود ہے، اور یہ نہ جاننا کہ یہ دوہری علامت کیا ظاہر کرتی ہے اس پیغام کے بارے میں غیر یقینی ہونے کے مترادف ہے جو مہلت کے ختم ہونے سے عین پہلے کتاب مکاشفہ میں کھولا جاتا ہے۔ اسی وجہ سے، اب ہم خاص طور پر ان نبوی خصوصیات پر گفتگو کریں گے جو ایلیا کی علامت کے ساتھ شناخت کی جاتی ہیں۔

ہمارے پاس ان نبوی خصوصیات کو ثابت کرنے کے لیے تین بنیادی گواہ ہیں۔ یہ گواہ نبی ایلیا، یوحنا بپتسمہ دینے والا اور ولیم ملر ہیں، جنہیں الہام باہم قابل تبادلہ علامتیں قرار دیتا ہے۔

ہزاروں کو اُس سچائی کو قبول کرنے کی طرف رہنمائی کی گئی جس کی منادی ولیم ملر نے کی تھی، اور خدا کے خادم ایلیاہ کی روح اور قوت میں یہ پیغام سنانے کے لیے اٹھائے گئے۔ یسوع کے پیش رو یوحنا کی مانند، جو اس سنجیدہ پیغام کی منادی کرتے تھے، وہ خود کو اس پر مجبور پاتے تھے کہ کلہاڑا درخت کی جڑ پر رکھیں اور لوگوں کو پکاریں کہ توبہ کے لائق پھل لائیں۔ ان کی گواہی ایسی تھی کہ کلیسیاؤں کو جگائے، ان پر زور دار اثر ڈالے، اور ان کے حقیقی کردار کو ظاہر کرے۔ اور جب آنے والے غضب سے بھاگنے کی سنجیدہ تنبیہ سنائی گئی، تو بہت سے جو کلیسیاؤں کے ساتھ وابستہ تھے شفا بخش پیغام کو قبول کر گئے؛ انہوں نے اپنی برگشتگیوں کو دیکھا، اور توبہ کے تلخ آنسوؤں اور روح کی گہری کرب کے ساتھ خدا کے حضور فروتن ہوئے۔ اور جب خدا کا روح ان پر ٹھہرا تو انہوں نے اس پکار کو بلند کرنے میں مدد دی، 'خدا سے ڈرو، اور اُس کو جلال دو؛ کیونکہ اُس کی عدالت کا وقت آ پہنچا ہے۔' ابتدائی تحریریں، 233۔

ایلیاہ، یوحنا بپتسمہ دینے والا اور ملر کو ایک مخصوص روح عطا کی گئی تھی جس نے ان کے کام کی راہنمائی کی اور اس کی نوعیت کو واضح کیا۔ ان کی شہادت اس طرح "کلیساؤں کو بیدار کرنے اور ان پر زور دار اثر ڈالنے اور" ان کلیساؤں کے "حقیقی کردار" کو ظاہر کرنے کے لیے ترتیب دی گئی تھی۔ خواہ بات اخاب کے زمانے کی ہو، یوحنا بپتسمہ دینے والے کی، یا ولیم ملر کی، جن کلیساؤں سے وہ مخاطب تھے اُن سب میں ایک لاوڈیکائی اندھا پن پایا جاتا تھا جو اتنا گہرا اور تاریک تھا کہ پیغام کو بالکل اتنا ہی دوٹوک ہونا پڑا جتنا کہ "درخت کی جڑ پر کلہاڑا رکھ دینا"۔ اس میں مہلت کے خاتمے کا اعلان شامل تھا، جو یوحنا بپتسمہ دینے والے کے ساتھ "اس غضب" کی، جو "آنے والا تھا"، تنبیہ تھی۔ ملر کا یہ پیغام کہ "خدا سے ڈرو اور اُس کی تمجید کرو؛ کیونکہ اُس کی عدالت کی گھڑی آ پہنچی ہے" بھی آنے والے غضب کی تنبیہ تھا۔

یوحنا کی آواز نرسنگے کی مانند بلند ہوئی۔ اس کی ماموریت یہ تھی: 'میری قوم کو اُن کی سرکشی دکھا، اور یعقوب کے گھرانے کو اُن کے گناہ' (اشعیاہ 58:1)۔ اس نے انسانوں سے کوئی علمی تربیت حاصل نہیں کی تھی۔ خدا اور فطرت اس کے استاد تھے۔ لیکن مسیح سے پہلے راستہ تیار کرنے کے لیے ایک ایسے شخص کی ضرورت تھی جو اتنا دلیر ہو کہ اپنی آواز قدیم نبیوں کی طرح بلند کرے اور گری ہوئی قوم کو توبہ کی طرف بلائے۔ منتخب پیغامات، کتاب 2، 148۔

الیاس نے حکم دیا کہ اُس کے زمانے کے لوگ اُسی دن یہ فیصلہ کریں کہ وہ خدا کی عبادت کریں گے یا بعل کی، اور اُن لوگوں نے ایک لفظ بھی جواب نہ دیا، جو بعل کو چنے کے مترادف تھا۔

اس وقت سے بڑھ کر وفادار تنبیہات اور ملامتوں، اور صاف، سیدھی اور کھری کھری گفتگو کی کبھی زیادہ ضرورت نہیں رہی۔ شیطان بڑی قدرت کے ساتھ نیچے آچکا ہے، کیونکہ اسے معلوم ہے کہ اس کا وقت تھوڑا ہے۔ وہ دل فریب حکایات سے دنیا کو بھر رہا ہے، اور خدا کے لوگ چاہتے ہیں کہ ان سے کانوں کو خوش کرنے والی نرم باتیں کہی جائیں۔ گناہ اور بدی سے نفرت نہیں کی جاتی۔ مجھ دکھایا گیا کہ خدا کے لوگوں کو چاہیے کہ اُنے والی تاریکی کو پیچھے دھکیلنے کے لیے زیادہ مضبوط اور پرعزم کوششیں کریں۔ روح خدا کا گہرا اور باریک کام اب پہلے کبھی نہ تھا اس قدر ضروری ہے۔ حماقت کو جھٹک دینا چاہیے۔ ہمیں اس سستی سے بیدار ہونا ہے جو اگر ہم اس کی مزاحمت نہ کریں تو ہماری تباہی ثابت ہوگی۔ شیطان کا ذہنوں پر طاقتور اور قابو رکھنے والا اثر ہے۔ واعظین اور لوگ اس خطرے میں ہیں کہ وہ تاریکی کی قوتوں کے ساتھ پائے جائیں۔ اب غیر جانبدار حیثیت جیسی کوئی چیز نہیں۔ ہم سب یا تو قطعی طور پر حق کے ساتھ ہیں یا قطعی طور پر باطل کے ساتھ۔ مسیح نے فرمایا: "جو میرے ساتھ نہیں وہ میرے خلاف ہے؛ اور جو میرے ساتھ جمع نہیں کرتا وہ بکھیرتا ہے۔" شہادتیں، جلد 3، 327۔

جان نے اپنی تاریخ کی "بگڑی ہوئی قوم" کو "سانپوں کی نسل" کہا۔ ملیرائٹس نے بالآخر اپنی تاریخ کی اس بگڑی ہوئی قوم کو بابل کی بیٹیاں قرار دیا۔ چاہے ایلیا ہوں، جان ہوں یا ملر، تینوں میں سے کوئی بھی الہیات دان نہ تھا۔ ان سب کو عام لوگوں کی صفوں سے بلایا گیا تھا۔

جو سچائی یسوع میں ہے، جس کا اعلان اُس نے اُس وقت کیا جب وہ نرم گداز بادل میں لپٹا ہوا تھا، وہ ہمارے اس زمانے میں بھی عین حق اور سچ ہے، اور جیسے اس نے ماضی میں اذہان کی تجدید کی ہے، ویسے ہی یہ قبول کرنے والے کے ذہن کی ضرور تجدید کرے گی۔ مسیح نے فرمایا، 'اگر وہ موسیٰ اور نبیوں کی نہیں سنتے تو اگرچہ کوئی مردوں میں سے جی اٹھے، تب بھی وہ قائل نہ ہوں گے۔' (لوقا 16:31)۔

ایک قوم کے طور پر، ہمیں روح القدس کی بالادست رہنمائی کے تحت، انجیل کے اپنی پاکیزگی میں پھیلاؤ کے لیے، خداوند کی راہ تیار کرنی چاہیے۔ زندہ پانی کی ندی اپنے بہاؤ میں گہری اور وسیع ہوتی چلی جائے گی۔ ہر میدان میں، قریب و بعید، لوگ ہل سے، اور اُن عام تجارتی و کاروباری پیشوں سے جو بڑی حد تک ذہن کو مشغول رکھتے ہیں، بلائے جائیں گے، اور وہ تجربہ کار—حق کو سمجھنے والے—لوگوں کے ساتھ ربط میں تعلیم و تربیت پائیں گے۔ خدا کی نہایت عجیب کارفرمائیوں کے ذریعے مشکلات کے پہاڑ ہٹا دیے جائیں گے اور سمندر میں ڈال دیے جائیں گے۔ اُٹے ہم اس طرح محنت کریں جیسے وہ جنہوں نے یسوع میں جو سچائی ہے اُس کی تاثیر کا تجربہ کیا ہے۔

اس دور میں واقعات کا ایک سلسلہ رونما ہوگا جو یہ ظاہر کرے گا کہ خدا اس صورتحال پر حاکم ہے۔ سچائی کا اعلان واضح اور غیر مبہم زبان میں کیا جائے گا۔ جو لوگ سچائی کی تبلیغ کرتے ہیں وہ منظم زندگی اور دیندارانہ گفتگو کے ذریعے سچائی کو عملی طور پر ثابت کرنے کی کوشش کریں گے۔ اور جب وہ ایسا کریں گے تو سچائی کی وکالت میں طاقتور ہو جائیں گے، اور اسے وہی یقینی اطلاق دیں گے جو خدا نے اس کے لیے مقرر کیا ہے۔

جب وہ مرد، جو سچائی کو جانتے اور سکھاتے رہے ہیں، انسانی فہم کی طرف مڑ جاتے ہیں، اور فریب خوردہ ذہنوں کے سامنے اپنی من گھڑت حکایتوں کا خوان چن دیتے ہیں، تو وہ لوگ جو کبھی انجیلی خدمت میں کارکن رہے ہیں لیکن ریستورانوں، خوراک کی دکانوں اور دیگر تجارتی شعبوں کے انتظام میں کھینچ لیے گئے ہیں، ان کے لیے اب وقت آ گیا ہے کہ وہ صف میں آجائیں، اپنی بائبلوں کا لگن سے مطالعہ کریں، اور خدا کے کلام کو ہاتھ میں لے کر آسمانی فرشتوں کے تعاون سے بائبل سچائی، یعنی روحانی غذا، تقسیم کریں۔ یہ کام اب زور دے کر الہی طور پر مقرر کیے گئے کارکنوں

کو پکارتا ہے۔ پھر قادر مطلق مشکلات کے پہاڑوں سے کہے گا: ہٹ جا اور سمندر میں پھینک دیا جا۔ پالسن کلیکشن، 73، 74۔

الیاس، یحییٰ اور ملر ایسے مرد تھے اور یوں وہ ان مردوں کی نمائندگی کرتے ہیں جنہیں 'زیادہ عام' 'پیشوں' سے بلایا گیا تھا، کیونکہ وہ 'مرد' جنہوں نے پہلے حق کی تعلیم دی تھی آخر کار 'انسانی فہم کی طرف مڑ گئے، اور دھوکا کھائے ذہنوں کو اپنی من گھڑت حکایات بانٹنے لگے۔' جو عام لوگ بلائے جائیں گے وہ بائبل نبوت کی 'یقینی تطبیق' ویسی ہی پیش کریں گے جیسی 'خدا نے دی ہے۔' اس عبارت میں سسٹر وانٹ نے دو مرتبہ 'پہاڑوں' کو 'مشکلات کے پہاڑ' قرار دیا۔ ان مردوں کے کام میں 'ہر ایک پہاڑ' کو پست کرنا شامل تھا۔ ان عام مردوں کے ذریعے—جو سادہ اور فروتن حالات میں ہل جوتے ہوئے بلائے گئے تھے—جو کام کیا گیا، وہ صحیح بائبل طریقہ کار کی شناخت کے کام کی نمائندگی کرتا ہے، اس کے مقابل ان انسانی من گھڑت حکایات کے جو وقت کے الہیاتی علما بانٹتے تھے۔

یوحنا بپتسمہ دینے والے کا کام، اور ان لوگوں کا کام جو آخری دنوں میں ایلپاہ کی روح اور قوت میں لوگوں کو ان کی بے حسی سے جگانے کے لیے نکلتے ہیں، بہت سے لحاظ سے ایک ہی ہیں۔ اس کا کام اس خدمت کا نمونہ ہے جو اس زمانے میں انجام دی جانی چاہیے۔ مسیح دوسری بار آئے گا تاکہ دنیا کا راستبازی میں انصاف کرے۔ خدا کے وہ پیغامبر جو دنیا کو دیا جانے والا آخری تنبیہی پیغام اٹھائے ہوئے ہیں، انہیں مسیح کی دوسری آمد کے لیے راہ تیار کرنی ہے، جیسے یوحنا نے اس کی پہلی آمد کے لیے راہ تیار کی۔ اس تیاری کے کام میں، 'ہر وادی بلند کی جائے گی، اور ہر پہاڑ پست کیا جائے گا؛ اور ٹیڑھی راہیں سیدھی کی جائیں گی، اور ناہموار جگہیں ہموار' کیونکہ تاریخ دہرائی جائے گی، اور ایک بار پھر 'خداوند کا جلال ظاہر ہوگا، اور سب بشر مل کر اسے دیکھیں گے؛ کیونکہ خداوند کے منہ نے یہ کہا ہے۔' سدرن واچ مین، 21 مارچ، 1905۔

تین مصلحین کی خصوصیات جن کی نشاندہی اشعیاء نے کی تھیں یہ ہیں کہ ہر وادی بلند کی جائے گی، ہر پہاڑ نیچا کیا جائے گا، ٹیڑھا سیدھا کیا جائے گا اور کھردرے مقامات ہموار کیے جائیں گے۔ خداوند کی وہ راہ جو وادیوں کو بلند کرنے، پہاڑوں کو نیچا کرنے، ٹیڑھے کو سیدھا کرنے اور کھردرے مقامات کو ہموار کرنے سے تیار کی جاتی ہے، وہی پرانے راستے ہیں۔

بیابان میں پکارنے والے کی یہ آواز ہے: خداوند کی راہ تیار کرو؛ ہمارے خدا کے لیے صحرا میں ایک شاہراہ سیدھی کرو۔ ہر وادی بلند کی جائے گی اور ہر پہاڑ اور ٹیلہ پست کیا جائے گا؛ ٹیڑھی راہیں سیدھی اور ناہموار جگہیں ہموار ہوں گی۔ اور خداوند کا جلال ظاہر ہوگا، اور سب بشر اسے باہم دیکھیں گے، کیونکہ خداوند کے منہ نے یہ فرمایا ہے۔ یسعیاہ 40:3-5۔

جب نکتہ چینی کرنے والے یہودیوں نے یوحنا بپتسمہ دینے والے سے پوچھا کہ کیا وہ آئے والا ایلپاہ ہے، تو اس نے جواب دیا کہ وہ نہیں ہے، مگر پھر اس نے اپنے آپ کو کتاب یسعیاہ کی اس عبارت کے مطابق بتایا۔

اور یہ یوحنا کی گواہی ہے، جب یہودیوں نے یروشلم سے کاہنوں اور لاویوں کو اس کے پاس بھیجا کہ وہ اس سے پوچھیں کہ تو کون ہے؟ اس نے اقرار کیا اور انکار نہ کیا بلکہ اقرار کیا کہ میں مسیح نہیں ہوں۔ انہوں نے اس سے پوچھا، پھر کیا؟ کیا تو ایلپاہ ہے؟ اس نے جواب دیا، میں نہیں ہوں۔ کیا تو وہ نبی ہے؟ اس نے کہا، نہیں۔ پھر انہوں نے اس سے کہا، پھر تو کون ہے تاکہ ہم ان کو جواب دیں جنہوں نے ہمیں بھیجا ہے؟ تو اپنے بارے میں کیا کہتا ہے؟ اس نے کہا، میں بیابان میں پکارنے والے کی آواز ہوں کہ خداوند کی راہ سیدھی کرو، جیسے نبی اشعیاء نے کہا تھا۔ یوحنا 1:19-23۔

"خداوند کی راہ" کی تیاری اس طریقہ کار کی نشاندہی کرتی ہے جسے فرشتوں نے ملر کو سمجھنے اور اختیار کرنے کی ہدایت دی، تاکہ اس "راہ" کی بائبل تفہیم تیار کی جائے جس پر انسانوں کو چلنا تھا۔ ہر "پہاڑ" کو پست کیا جانا تھا، کیونکہ بائبل نبوت کے پہاڑ ان سچائیوں کی نمائندگی کرتے ہیں جو پہلی نظر میں بظاہر سمجھنے کے لیے بہت مشکل معلوم ہوتی ہیں۔ دانی ایل باب گیارہ آیت پینتالیس کے اس

جلالی مقدس پہاڑ کو سمجھنے کے لیے، جسے شمال کا بادشاہ فتح کرنے کی کوشش کر رہا ہے، پہلے یروشلم کے حقیقی جلالی مقدس پہاڑ کی شناخت ضروری ہے، جو نبوتی طور پر روحانی جلالی مقدس پہاڑ کی تعیین کرتا ہے۔ اس پہاڑ کی توضیح کے لیے جسے ہر مجدوں کہا جاتا ہے، جس کا مطلب مجدو کا پہاڑ ہے، آدمی کو حقیقی مجدو کی طرف جانا پڑتا ہے۔ وہ نبوتی مشکلات جو دشوار کے طور پر پیش کی گئی ہیں، اس وقت دور ہو جاتی ہیں جب یہ اصول اختیار کیا جاتا ہے کہ کسی چیز کی ابتدا اس کے انجام کو واضح کرتی ہے۔

وہ طریقہ کار جو اشعیاء میں پیش کیا گیا، جس کا حوالہ یوحنا دیتا ہے، اور جسے ملرنے واضح کیا، ہر وادی کو بلند کرتا ہے۔ چلے وہ اشعیاء بائیس میں "وادی رؤیا" ہو، حزقی ایل میں "خشک ہڈیوں کی وادی" ہو، یا یونیل کی کتاب میں "یہوشافاط کی وادی"—وہ طریقہ کار جو مسیح کے کردار کی درست سمجھ پر مبنی ہے، جو ملرائی تحریک کی تاریخ میں پلمونی یعنی "عجیب شمار کنندہ" کے طور پر اور ہماری تاریخ میں الفا اور اومیگا یعنی "عجیب زبان دان" کے طور پر ظاہر کیا گیا ہے—وہی ان نبوی سچائیوں کو بلند کرتا ہے جنہیں خدا کے کلام میں "وادیاں" سے تعبیر کیا گیا ہے۔

وہ ٹیڑھی چیزیں جنہیں سیدھا کیا جاتا ہے اور وہ ناہموار جگہیں جو ہموار کی جاتی ہیں، اُن رسوم و روایات کی اصلاح کے کام کی نمائندگی کرتی ہیں جنہیں لاودیکہ کے پادریانہ طبقے اپنے افسانوں کے زہر آلود پکوان قائم رکھنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ ایلیا کے کام کو خاص طور پر صحیح بائبلٹی طریقہ کار کی نمائندگی کے طور پر متعین کیا گیا ہے جو الہیات دانوں اور پادریوں کے افسانوں کے مقابل ہے۔ وہ کام "عام آدمیوں" کے ذریعے انجام پاتا ہے، نہ کہ پڑھے لکھے پادریوں اور الہیات دانوں کے ذریعے۔ ان تین گواہوں کی نبوی خصوصیات میں یہ سادہ حقیقت بھی شامل ہے کہ اُنے والا ایلیا ایک مرد ہوگا۔

یہ مشاہدہ شاید غیر اہم لگے، مگر چونکہ ایڈونٹزم کے علمائے الہیات اپنی خرافات کو برقرار رکھنے کی کوشش کرتے ہیں، انہوں نے سسٹر وائٹ کی ایک عبارت لے لی ہے جس میں وہ مستقبل کے صبیغے میں ایک ایسے آدمی کا ذکر کرتی ہیں جو ایلیا کی روح اور قوت میں اُنے گا، اور اس پر اپنی خرافاتی تشریح شامل کر کے اصرار کرتے ہیں کہ سسٹر وائٹ اپنے ہی بارے میں بات کر رہی تھیں۔

پیشگوئی پوری ہونی چاہیے۔ خداوند فرماتا ہے: 'دیکھو، میں خداوند کے بڑے اور بولناک دن کے آنے سے پہلے تمہارے لیے نبی ایلیاہ کو بھیجوں گا۔' کوئی شخص ایلیاہ کی روح اور قوت میں اُنے والا ہے، [ضمیمہ ملاحظہ کریں۔] اور جب وہ ظاہر ہوگا تو لوگ کہہ سکتے ہیں: 'تم حد سے زیادہ پرجوش ہو، تم مقدس صحائف کی صحیح طریقے سے تشریح نہیں کرتے۔ مجھے یہ بتانے دو کہ اپنے پیغام کی تعلیم کیسے دینی ہے۔'

بہت سے ایسے لوگ ہیں جو خدا کے کام اور انسان کے کام میں فرق نہیں کر سکتے۔ میں سچ وہی کہوں گا جیسا خدا مجھے دیتا ہے، اور اب میں کہتا ہوں کہ اگر آپ عیب جوئی کرتے رہیں، روح اختلاف رکھیں، تو آپ کبھی سچائی کو نہ جان سکیں گے۔ یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا، 'میرے پاس تم سے کہنے کو ابھی بہت سی باتیں ہیں، لیکن تم اب انہیں برداشت نہیں کر سکتے۔' وہ مقدس اور ابدی باتوں کی قدر کرنے کی حالت میں نہ تھے، لیکن یسوع نے تسلی دینے والا بھیجنے کا وعدہ کیا، جو انہیں سب باتیں سکھائے گا، اور انہیں وہ سب کچھ یاد دلائے گا جو اُس نے اُن سے کہا تھا۔

بھائیو، ہمیں انسان پر اپنا اعتماد نہیں رکھنا چاہیے۔ 'انسان سے باز آؤ، جس کی سانس اس کے نتھنوں میں ہے؛ آخر وہ کس بات کے قابل سمجھا جائے؟' تمہیں چاہیے کہ اپنی بے بس جانوں کا سہارا یسوع ہی کو بناؤ۔ جب پہاڑ میں چشمہ موجود ہے تو ہمارے شایان شان نہیں کہ ہم وادی کے چشمے سے پئیں۔ اُنہی ہم زیریں دھاروں کو چھوڑیں؛ بالائی چشموں کی طرف آئیں۔ اگر حق کی کوئی بات ایسی ہے جسے تم نہیں سمجھتے یا جس پر تم متفق نہیں، تو تحقیق کرو، کلام مقدس کو کلام

مقدس سے ملا کر دیکھو، اور خدا کے کلام کی کان میں سچائی کا شافٹ گہرائی تک اتار دو۔ تمہیں چاہیے کہ اپنے آپ کو اور اپنی آرا کو خدا کی قربانگاہ پر رکھ دو، اپنے پہلے سے قائم تصورات کو کنارے رکھو، اور آسمانی روح کو اجازت دو کہ وہ تمہیں ساری سچائی میں رہنمائی کرے۔  
Testimonies to Ministers, 475, 476

کوئی شخص ایلیاہ کی روح اور قوت کے ساتھ آنے والا ہے: ان الفاظ کو بعض لوگوں نے غلطی سے ایک ایسے فرد پر منطبق کیا ہے جس کے بارے میں یہ خیال تھا کہ وہ مسز وائٹ کی زندگی اور خدمت کے بعد ایک نبوی پیغام کے ساتھ ظاہر ہوگا۔ اس مضمون کے تین پیراگراف، جس کا عنوان 'آسمان رہنمائی کرے' ہے، محض ایک چھوٹا سا حصہ ہیں ایک تقریر کا جو ایلن وائٹ نے 29 جنوری 1890 کی صبح بیٹل کریک، مشیگن میں کی تھی۔ جب یہ 18 فروری 1890 کے ریویو اینڈ پبلیشنگ میں شائع ہوا تو اس کا عنوان تھا: 'متنازعہ عقیدے کے نکتے سے کیسے نمٹا جائے'۔ اسی مضمون سے لیے گئے دیگر اقتباسات، جنہیں اس جلد کے بعض صفحات کی تکمیل کے لیے بڑی حد تک استعمال کیا گیا ہے، صفحات 23، 104، 111، 119، 158، 278 اور 386 پر مل سکتے ہیں۔ یہ مضمون مکمل طور پر Selected Messages جلد 1، صفحات 406 تا 416 میں دوبارہ شائع کیا گیا ہے، اور 'آسمان رہنمائی کرے' کے عنوان سے اقتباس پر مشتمل حصہ صفحات 412 اور 413 پر آتا ہے۔ جب اس مضمون کو پورے کا پورا پڑھا جاتا ہے تو یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ ایلن وائٹ، جو منی ایپولس کانفرنس کے ایک سال سے ذرا زیادہ بعد بیٹل کریک میں ایک گروہ سے یہ بات کہہ رہی تھیں، اپنی ہی خدمت کے بارے میں گفتگو کر رہی تھیں۔ کچھ لوگ ان کے کام پر نکتہ چینی کرنے لگے تھے۔ یہ نوٹ کیجیے کہ اس جلد میں صفحہ 475 پر جو پیراگراف درج ہے اس سے ماقبل پیراگراف میں ایلن وائٹ بیان کرتی ہیں:

"ہمیں ایسی حالت تک پہنچنا چاہیے جہاں ہر اختلاف پگھل کر ختم ہو جائے۔ اگر مجھے لگتا ہے کہ میرے پاس روشنی ہے، تو اسے پیش کرنا میرا فرض ہے۔ فرض کریں کہ میں اُس پیغام کے بارے میں دوسروں سے مشورہ کرتا جسے خداوند چاہتا کہ میں لوگوں کو دوں، تو ممکن ہے دروازہ بند ہو جائے تاکہ روشنی اُن تک نہ پہنچے جن کے لیے خدا نے اسے بھیجا تھا۔ جب یسوع یروشلم میں داخل ہوا، 'شاگردوں کی ساری بھیڑ خوش ہونے لگی اور اُن سب قدرت کے کاموں کے سبب جنہیں انہوں نے دیکھا تھا، بلند آواز سے خدا کی حمد کرنے لگی؛ کہتے تھے، مبارک ہے وہ بادشاہ جو خداوند کے نام سے آتا ہے؛ آسمان پر سلامتی، اور عالم بالا میں جلال۔ اور فریسیوں میں سے بعض جو بھیڑ میں تھے اُس سے بولے، استاد، اپنے شاگردوں کو ملامت کر۔ اس نے جواب میں اُن سے کہا، میں تم سے کہتا ہوں، اگر یہ خاموش رہیں تو پتھر فوراً پکار اٹھیں گے' (لوقا 19:37-40)۔"

'یہودیوں نے اس پیغام کے اعلان کو روکنے کی کوشش کی جس کی پیشگوئی کلام خدا میں کی گئی تھی۔'

اس کے بعد وہ دوبارہ اپنے ذاتی تجربے کا حوالہ دیتی ہے:

'پیشگوئی ضرور پوری ہوگی۔ خداوند فرماتا ہے، "دیکھو، میں خداوند کے بڑے اور بیبت ناک دن کے آنے سے پہلے تمہارے پاس نبی ایلیاہ کو بھیجوں گا" (ملاکی 4:5)۔ کوئی شخص روح اور قوت ایلیاہ میں آنے والا ہے، اور جب وہ ظاہر ہوگا تو لوگ کہہ سکتے ہیں، "تم حد سے زیادہ پرجوش ہو؛ تم کلام مقدس کی صحیح طور پر تعبیر نہیں کرتے۔" -سلیکٹڈ میسجز، جلد 1، 412۔

یہ بات کہ وہ اپنے ہی تجربے کا حوالہ دے رہی تھی، اگلے پیراگراف سے بھی واضح ہو جاتی ہے، جس میں وہ اعلان کرتی ہے:

'میں وہی سچ کہوں گا جو خدا مجھے عطا کرتا ہے....' ٹیسٹیمینیز ٹو منسٹرز کا ضمیمہ۔

یہ حقیقت کہ ایلن وائٹ کو اپنے عہد کے الہیات دانوں اور رہنماؤں کی خرافات کا جواب دینا پڑا، اس بات کا کوئی ثبوت فراہم نہیں کرتی کہ وہ اپنے آپ کو اُس 'آدمی' کے طور پر قرار دے رہی تھیں جو مستقبل میں ایلیاہ کی روح اور قوت میں آئے والا تھا۔ ایڈونٹسٹ حلقوں کے اندر ایلن وائٹ کے متعدد مخالفین کی جانب سے اُس بائبل اطلاق کے طریقے پر حملہ کرنے کا کون سا ثبوت موجود ہے جو انہوں نے اختیار کیا تھا؟ انہیں کب یہ کہا گیا کہ 'آپ صحائف کی درست طریقے سے تفسیر نہیں کرتیں'؟ وہ واضح طور پر بتاتی ہیں کہ دنیا کے اختتام پر ایک جماعتی تحریک ہوگی جسے ایلیاہ کی روح اور قوت سے قوت بخشی جائے گی، اور اس بات کو جائز نہیں ٹھہرایا جا سکتا کہ یہ کہا جائے کہ ان کے نزدیک تیسرے فرشتے کی بلند پکار کی وہ تحریک اسی وقت برپا تھی جب وہ ایلیاہ کی قوت کے آئندہ ظہور کی پیش گوئی کر رہی تھیں۔ لاودکیائی مزاج کے ایڈونٹسٹ الہیات دان اپنے پیروکاروں کو یہ یقین دلانا چاہیں گے کہ سسٹر وائٹ نبی ایلیاہ کی اُس پیش گوئی کی تکمیل کے طور پر، جسے خداوند کے عظیم اور خوفناک دن سے پہلے بھیجا جانا تھا، اپنے 'ذاتی تجربے' کی طرف 'اشارہ کر رہی تھیں'۔

دیکھو، میں خداوند کے بڑے اور بولناک دن کے آنے سے پہلے ایلیاہ نبی کو تمہارے پاس بھیجوں گا۔  
ملاکی 4:5

بطور علامت ایلیاہ کی ایک نبوی خصوصیت یہ ہے کہ وہ ایک بائبل طریقہ کار پیش کرتا ہے جو ایسی کہانت کے گھڑے ہوئے افسانوں کی مخالفت کرتا ہے جو رسم و رواج اور روایات کے افسانے بانٹتی ہے۔ راستہ تیار کرنے کا اس کا کام (یہی راستہ ہے، اسی میں چلو) اسی بائبل طریقہ کار سے انجام پاتا ہے جو فاسد کہانت کی تعلیمات کی مخالفت کرتا ہے۔ اور ایلیاہ، یوحنا بپتسمہ دینے والے اور ملر کی تین گواہیوں کے مطابق، اور اُس وقت مستقبل میں ایلیاہ کے ظاہر ہونے کے بارے میں سسٹر وائٹ کی شہادت کے ساتھ، وہ مرد ہوگا، عورت نہیں۔ جب پلمونی اور الفا اور اومیگا کے طریقہ کار کو درست طور پر سمجھا جاتا ہے، تو اسے محض صحائف کی تعبیر کے بائبل قواعد کا مجموعہ نہیں بلکہ مسیح کے کردار کے ایک نقش کے طور پر پہچانا جاتا ہے، جو اُس کا جلال ہے۔

اور خداوند کا جلال ظاہر ہوگا، اور تمام بشر اسے ایک ساتھ دیکھیں گے، کیونکہ خداوند کے منہ نے یہ فرمایا ہے۔ اشعیا 40:5

مسیح کے کلام کو سمجھنے کے لیے اختیار کیا جانے والا طریقہ کار خود مسیح کے کردار کی نمائندگی کرتا ہے، کیونکہ وہ خود کلام ہے۔

آسمانی مقدس گاہ میں خدا کی شریعت وہ عظیم اصل ہے جس کی بے خطا نقل وہ احکام تھے جو پتھر کی تختیوں پر کندہ کیے گئے اور موسیٰ نے اسفارِ خمسہ میں قلم بند کیے۔ جو لوگ اس اہم نکتے کی سمجھ تک پہنچے وہ اس طرح الہی شریعت کے مقدس اور غیر متبدل کردار کو دیکھنے لگے۔ انہوں نے نجات دہندہ کے کلمات کی قوت کو ایسے دیکھا جیسے پہلے کبھی نہ دیکھا تھا: 'جب تک آسمان اور زمین ٹل نہ جائیں، شریعت سے ایک نقطہ یا ایک شوشہ بھی ہرگز نہ ٹلے گا'۔ متی 5:18۔ خدا کی شریعت چونکہ اُس کی مرضی کا انکشاف اور اُس کے کردار کی نقل ہے، اس لیے وہ ہمیشہ قائم رہے گی، 'آسمان میں ایک وفادار گواہ کی مانند'۔ ایک بھی حکم منسوخ نہیں کیا گیا؛ نہ ایک نقطہ نہ ایک شوشہ بدلا گیا ہے۔ زبور نویس کہتا ہے: 'اے خداوند! تیرا کلام ہمیشہ کے لیے آسمان پر قائم رہتا ہے۔' اُس کے سب احکام یقینی ہیں۔ وہ ابدالآباد قائم رہتے ہیں۔ زبور 119:89؛ 111:7، 8۔ عظیم کشمکش، 434۔

جس طرح دس احکام مسیح کے کردار کے ناقابل تغیر ترجمان ہیں، اسی طرح تعبیر نبوت کے قواعد بھی اُس کے کردار کے ترجمان ہیں۔

ہمیں خود جاننا چاہیے کہ مسیحیت کس چیز پر مشتمل ہے، سچائی کیا ہے، وہ ایمان کیا ہے جو ہمیں ملا ہے، اور بائبل کے اصول کیا ہیں—وہ اصول جو ہمیں اعلیٰ ترین اختیار کی طرف سے دیے گئے ہیں۔

بہت سے لوگ ایسے ہیں جو بغیر ایسی دلیل کے ایمان لے آتے ہیں جس پر اپنے ایمان کی بنیاد رکھ سکیں، اور معاملے کی حقیقت کے بارے میں کافی ثبوت کے بغیر۔ اگر کوئی خیال ان کے پہلے سے قائم تصورات سے ہم آہنگ ہو تو وہ اسے فوراً قبول کرنے کو تیار ہو جاتے ہیں۔ وہ سبب و مسبب کی بنا پر استدلال نہیں کرتے، ان کے ایمان کی کوئی حقیقی بنیاد نہیں، اور آزمائش کے وقت انہیں معلوم ہوگا کہ انہوں نے ریت پر عمارت کھڑی کی ہے۔

جو شخص کلام مقدس کے بارے میں اپنی موجودہ نامکمل واقفیت پر مطمئن ہو بیٹھتا ہے اور اسے اپنی نجات کے لیے کافی سمجھتا ہے، وہ مہلک فریب میں آرام کر رہا ہے۔ بہت سے ایسے ہیں جو صحیفائی دلائل سے بخوبی مسلح نہیں ہیں، تاکہ وہ غلطی کو پرکھ سکیں اور اس ساری روایت پرستی اور خرافات کی مذمت کر سکیں جو سچائی کے نام پر تھوپی گئی ہیں۔ شیطان نے عبادت الہی میں اپنے افکار داخل کر دیے ہیں تاکہ مسیح کے انجیل کی سادگی کو بگاڑ دے۔ ایک بڑی تعداد جو موجودہ سچائی پر ایمان رکھنے کا دعویٰ کرتی ہے، نہیں جانتی کہ وہ ایمان کیا ہے جو ایک بار مقدسین کو سپرد کیا گیا تھا — تم میں مسیح، جلال کی امید۔ وہ سمجھتے ہیں کہ وہ پرانے سنگ میل کی حفاظت کر رہے ہیں، مگر وہ نیم گرم اورے پروا ہیں۔ انہیں معلوم نہیں کہ اپنے تجربے میں محبت اور ایمان کی حقیقی فضیلت کو کیسے شامل کریں اور اسے حقیقتاً اپنائیں۔ وہ بائبل کے گہرے طالب علم نہیں، بلکہ سست اور بے توجہ ہیں۔ جب کلام مقدس کے مقامات کے بارے میں آرا کا اختلاف پیدا ہوتا ہے، تو جو لوگ مقصد کے ساتھ مطالعہ نہیں کرتے اور اس بارے میں فیصلہ کن نہیں ہوتے کہ وہ کیا مانتے ہیں، سچائی سے پھر جاتے ہیں۔ ہمیں سب پر یہ بات واضح کرنی چاہیے کہ الہی سچائی کی دل لگا کر تحقیق کرنا ضروری ہے، تاکہ وہ جانیں کہ وہ حقیقتاً جانتے ہیں کہ سچائی کیا ہے۔ بعض بہت علم کا دعویٰ کرتے ہیں اور اپنی حالت پر مطمئن رہتے ہیں، حالانکہ ان میں کام کے لیے کوئی زیادہ جوش نہیں، نہ خدا کے لیے زیادہ گرمجوش محبت، نہ ان جانوں کے لیے جن کے لیے مسیح نے جان دی — گویا انہوں نے کبھی خدا کو جانا ہی نہ ہو۔ وہ بائبل اس غرض سے نہیں پڑھتے کہ اس کی مغزیت اور فرہمی کو اپنی جانوں کے لیے اپنا لیں۔ وہ یہ محسوس نہیں کرتے کہ یہ خدا کی آواز ہے جو ان سے ہم کلام ہے۔ لیکن اگر ہم نجات کی راہ سمجھنا چاہتے ہیں، اگر ہم آفتاب صداقت کی کرنیں دیکھنا چاہتے ہیں، تو ہمیں کلام مقدس کا مقصد کے ساتھ مطالعہ کرنا ہوگا، کیونکہ بائبل کے وعدے اور پیشین گوئیاں فدیہ کے الہی منصوبے پر جلال کی روشن کرنیں ڈالتی ہیں؛ لیکن یہ عظیم حقائق صاف طور پر سمجھ نہیں جاتے۔ دی 1888 میٹریلز، صفحہ 403۔

حقیقی طور پر مسیحی ہونا، مسیح کی مانند ہونا ہے۔ یہ عبارت واضح کرتی ہے کہ ہمیں 'خود جاننا چاہیے کہ مسیحیت کی اصل کیا ہے۔' یہ کہتی ہے کہ ہمیں 'جاننا چاہیے' کہ 'سچائی کیا ہے۔' ہمیں 'جاننا چاہیے' کہ 'وہ ایمان کیا ہے جو ہم نے حاصل کیا ہے۔' ہمیں جاننا چاہیے کہ 'بائبل کے اصول کیا ہیں — وہ اصول جو ہمیں سب سے اعلیٰ اختیار رکھنے والے کی طرف سے دیے گئے ہیں۔' مسیح کی مانند ہونے کے لیے لازم ہے کہ ہم جانتے ہوں کہ بائبل کے وہ اصول کیا ہیں جو ہمیں سب سے اعلیٰ اختیار رکھنے والے کی طرف سے دیے گئے ہیں۔ ان اصولوں کے بغیر ہم مسیح کی مانند نہیں بن سکتے، کیونکہ سب سے اعلیٰ اختیار رکھنے والے کی جانب سے دیے گئے اصول اس کے کردار کا عکس ہیں۔

ایلیا کی ایک اور خصوصیت عہد کے قاصد کے لیے راستہ ہموار کرنے کا کام ہے۔ ایلیا اُس کام کی نمائندگی کرتا ہے جو ایک تاریخی دور کے دوران انجام پاتا ہے جب سابقہ چنی ہوئی قوم کو کنارے لگایا جا رہا ہوتا ہے اور اسی وقت ایک نئی چنی ہوئی قوم منتخب کی جا رہی ہوتی ہے۔ یہ تاریخ ایک تطہیری عمل کی نمائندگی کرتی ہے جو ایک ایسی قوم کو جنم دیتی ہے جسے خالص قربانی کے طور پر پیش کیا جاتا ہے، سابق ناپاک چنی ہوئی قوم کے برعکس۔

دیکھو، میں اپنا قاصد بھیجوں گا، اور وہ میرے آگے راستہ تیار کرے گا؛ اور وہ خداوند جسے تم ڈھونڈتے ہو، اچانک اپنے ہیکل میں آئے گا، یعنی عہد کا قاصد جس میں تم شادمان ہوتے ہو۔ دیکھو، وہ آئے گا، رب الافواج فرماتا ہے۔ لیکن اس کے آنے کے دن کو کون برداشت کرے گا؟ اور جب وہ ظاہر

ہوگا تو کون قائم رہ سکے گا؟ کیونکہ وہ پگھلانے والے کی آگ اور دھو بیوں کے صابن کی مانند ہے۔ اور وہ چاندی کو پگھلانے اور پاک کرنے والے کی مانند بیٹھے گا، اور وہ لاوی کے بیٹوں کو پاک کرے گا اور انہیں سونے اور چاندی کی مانند صاف کرے گا، تاکہ وہ خداوند کے حضور راستبازی میں قربانی پیش کریں۔ تب یہوداہ اور یروشلم کی قربانی خداوند کو پسند آئے گی، جیسے قدیم دنوں میں اور پہلے برسوں کی مانند۔ ملاکی ۱:۳-۴۔

یوحنا بپتسمہ دینے والے نے مسیح کے لیے راہ تیار کی تاکہ وہ اچانک آئے اور اپنی ہیکل کو پاک کرے۔ مسیح کی خدمت کے آغاز اور اختتام پر ہیکل کی تطہیر ملاکی کے تیسرے باب کی تکمیل تھی۔ یوحنا وہ قاصد تھا جس نے قاصد عہد کے لیے راہ تیار کی تاکہ وہ بنی لاوی کو پاک کرے۔

ہیکل کی تطہیر میں یسوع نے اپنے مشن کو بطور مسیح ظاہر کیا اور اپنے کام کا آغاز کیا۔ وہ ہیکل، جو حضور الہی کے مسکن کے لیے تعمیر کیا گیا تھا، اسرائیل اور دنیا کے لیے ایک عبرت آموز سبق بننے کے لیے مقرر کیا گیا تھا۔ ازل سے خدا کا مقصد یہ تھا کہ ہر مخلوق، روشن اور مقدس سرافیم سے لے کر انسان تک، خالق کی سکونت کے لیے ایک ہیکل ہو۔ گناہ کے سبب انسانیت خدا کی ہیکل نہ رہی۔ شر سے تاریک اور آلودہ ہو کر، انسان کا دل اب الہی ہستی کے جلال کو ظاہر نہ کرتا تھا۔ مگر خدا کے بیٹے کے مجسم ہونے سے آسمان کا مقصد پورا ہو گیا ہے۔ خدا انسانیت میں سکونت کرتا ہے، اور نجات بخش فضل کے وسیلے سے انسان کا دل پھر سے اس کی ہیکل بن جاتا ہے۔ خدا نے یہ مقرر کیا تھا کہ یروشلم کا ہیکل ہر جان کے لیے میسر بلند تقدیر کی مسلسل گواہی ہو۔ لیکن یہودی اس عمارت کی اہمیت کو، جس پر وہ بہت فخر کرتے تھے، سمجھ نہ سکے۔ انہوں نے اپنے آپ کو روح الہی کے لیے مقدس ہیکلوں کے طور پر سپرد نہ کیا۔ یروشلم کے ہیکل کے صحن، جو ناپاک خرید و فروخت کے شور و غوغا سے بھرے ہوئے تھے، دل کے ہیکل کی نہایت سچی تصویر پیش کرتے تھے، جو شہوانی جذبات اور ناپاک خیالات کی موجودگی سے آلودہ تھا۔ ہیکل کو دنیا کے خریداروں اور بیچنے والوں سے پاک کرتے ہوئے، یسوع نے اپنے اس مشن کا اعلان کیا کہ وہ دل کو گناہ کی آلودگی سے پاک کرے، یعنی دنیاوی خواہشات، خود غرض شہوات اور بد عادات سے جو روح کو فاسد کرتی ہیں۔ "خداوند، جس کو تم ڈھونڈتے ہو، یکایک اپنے ہیکل میں آئے گا، یعنی عہد کا پیامبر، جس میں تم خوشی کرتے ہو؛ دیکھو، وہ آئے گا، رب الافواج فرماتا ہے۔ مگر اس کے آنے کے دن کو کون برداشت کرے گا؟ اور جب وہ ظاہر ہوگا تو کون قائم رہ سکے گا؟ کیونکہ وہ گلانے والے کی آگ کی مانند ہے، اور دھوبی کے صابن کی مانند؛ اور وہ چاندی کو گلانے اور پاک کرنے والے کی مانند بیٹھے گا؛ اور وہ لاوی کے بیٹوں کو پاک کرے گا، اور انہیں سونے اور چاندی کی طرح صاف کرے گا۔" ملاکی ۱:۳-3۔ ازمہ کی آرزو، 161۔

یوحنا بپتسمہ دینے والا وہ پیغامبر تھا جس نے مسیح کے اچانک آنے اور اپنی ہیکل کو پاک کرنے کے لیے راہ ہموار کی، اور ولیم ملرنے بھی یہی تیاری کا کام انجام دیا تاکہ 22 اکتوبر 1844 کو مسیح اچانک قدس الاقداس میں آئے۔

مسیح کا بطور ہمارے سردار کاہن، مقدس کی تطہیر کے لیے، پاک ترین مکان میں آنا، جو دانی ایل 8:14 میں دکھایا گیا ہے؛ ابن آدم کا قدیم الایام کے پاس آنا، جیسا کہ دانی ایل 7:13 میں پیش کیا گیا ہے؛ اور خداوند کا اپنی ہیکل میں آنا، جس کی پیشین گوئی ملاکی نے کی—یہ سب ایک ہی واقعہ کی توصیفات ہیں؛ اور اسی کی نمائندگی دولہا کے شادی کے لیے آئے سے بھی ہوتی ہے، جسے مسیح نے متی 25 میں دس کنواریوں کی تمثیل میں بیان کیا ہے۔ عظیم کشمکش، 426۔

جان اور ملر اُس تطہیر کی تمثیل تھے جس کی نمائندگی ملاکی کرتا ہے، جو اب ہماری موجودہ تاریخ میں پوری ہو رہی ہے۔

نبی کہتے ہیں، 'میں نے ایک اور فرشتے کو آسمان سے اترتے دیکھا، جس کے پاس بڑی قدرت تھی؛ اور زمین اُس کے جلال سے روشن ہو گئی۔ اور اُس نے زور سے بڑی آواز میں پکار کر کہا، بابل عظیم گر گیا ہے، گر گیا ہے، اور شیاطین کا مسکن بن گیا ہے' (مکاشفہ 18:1، 2)۔ یہ وہی پیغام ہے جو دوسرے

فرشتے نے دیا تھا۔ بابل گر گیا ہے، 'کیونکہ اُس نے اپنی بدکاری کے غضب کی شراب سب قوموں کو پلائی' (مکاشفہ 14:8)۔ وہ شراب کیا ہے؟ — اُس کی جھوٹی تعلیمات۔ اس نے دنیا کو چوتھی وصیت کے سبت کے بجائے ایک جھوٹا سبت دیا ہے، اور اس جھوٹ کو دہرایا ہے جو شیطان نے پہلے عدن میں حوا سے کہا تھا — روح کی فطری لافانیت۔ اسی قبیل کی بہت سی غلطیاں وہ دور دور تک پھیلا چکی ہے، 'تعلیم کے طور پر آدمیوں کے احکام سکھاتی ہے' (متی 9:15)۔

"جب یسوع نے اپنی علانیہ خدمت شروع کی تو اُس نے ہیکل کو اُس کی تقدس شکنی سے پاک کیا۔ اُس کی خدمت کے آخری اعمال میں سے ایک ہیکل کی دوسری تطہیر تھی۔ اسی طرح دنیا کو خبردار کرنے کے آخری کام میں کلیسیاؤں کو دو جداگانہ پکاریں دی جاتی ہیں۔ دوسرے فرشتے کا پیغام یہ ہے، 'بابل گر گیا، گر گیا، وہ عظیم شہر، کیونکہ اُس نے سب قوموں کو اپنی زناکاری کے قہر کی بے پلائی' (مکاشفہ 14:8)۔ اور تیسرے فرشتے کے پیغام کی زور کی پکار میں آسمان سے یہ آواز سنائی دیتی ہے: 'اُس میں سے نکل آؤ، اے میرے لوگو، تاکہ تم اُس کے گناہوں کے شریک نہ ٹھہرو، اور نہ اُس کی بلاؤں میں سے کچھ پاؤ۔ کیونکہ اُس کے گناہ آسمان تک پہنچ گئے ہیں، اور خدا نے اُس کی بدکرداریوں کو یاد کیا ہے' (مکاشفہ 4:18، 5)۔" منتخب پیغامات، کتاب 2، 118۔

مسیح کی خدمت کے دوران ہیکل کی دو تطہیریں، اور ملرائٹ تاریخ کی ہیکل کی دو تطہیریں، ملاکی باب تین کی تکمیلیں تھیں اور اُن دو ہیکل کی تطہیریں کی طرف اشارہ کرتی ہیں جو 11 ستمبر 2001 کو شروع ہوئیں جب نیویارک شہر کی عظیم عمارتیں خدا کے ایک لمس سے گرا دی گئیں، اور مکاشفہ باب اٹھارہ کا زور اور فرشتہ اپنے جلال سے زمین کو روشن کرنے کے لیے نازل ہوا۔ دیگر باتوں کے علاوہ، یہ ایڈونٹسٹ کے لاوڈیکائی علمائے الہیات کے پیش کردہ افسانوں کے پلندے کو بھی باطل ثابت کرتا ہے جو یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ ایلن وانٹ وہ ایلیاہ نبی تھیں جو خداوند کے اُس بڑے اور ہولناک دن سے پہلے آنے والی تھیں۔ جب مکاشفہ باب اٹھارہ کا فرشتہ نازل ہوتا ہے اُس وقت ہونے والی ہیکل کی تطہیر، ایلن وانٹ کو سپردِ خاک کیے جانے کے چھیاسی سال بعد شروع ہوئی۔

یوحنا ہپتسمہ دینے والا اور اس کے شاگرد، ملر اور ملرائٹوں، اور فیوچر فار امریکہ اُن قاصدوں کی نمائندگی کرتے ہیں جو عہد کے پیغامبر کے لیے راہ تیار کرتے ہیں تاکہ وہ یکایک اپنی ہیکل میں آئے اور اسے اس کی توہین مقدسات سے پاک کرے۔

ایلیاہ بطور علامت ایک آدمی کی نمائندگی کرتا ہے۔ وہ ایسے آدمی کی نمائندگی کرتا ہے جو عام زندگی کی راہوں سے بلایا گیا ہو، نہ کہ کہانت سے وابستہ کوئی عالم الہیات۔ اس کی خدمت صحیح بائبل طریقی کار پیش کرتی ہے، یعنی وہ قواعد جو اعلیٰ ترین اختیار رکھنے والے کی طرف سے دیے گئے ہیں۔ اس کی خدمت موجودہ لودیکائی کہانت کے قصوں، رسوم و رواج اور روایات پر مبنی طریقہ کار سے ٹکراؤ میں ہے۔ وہ ایک تطہیری عمل کی راہ ہموار کرتا ہے، جو ایک ایسی برگزیدہ قوم کے بقیہ سے، جسے نظرانداز کر دیا گیا ہے، ایک نئی برگزیدہ قوم کو اٹھ کھڑا کرتا ہے۔ یہ تطہیری عمل اس تناظر میں رکھا گیا ہے کہ یہ اچانک رونما ہو۔

ایلیاہ بھی ایک ایسی خدمت اور ایسے کام کی نمائندگی کرتا ہے جنہیں خدا خاص طور پر قائم کرتا ہے اور انہیں خدا کی اختصاصی خدمت قرار دیتا ہے۔

ہم اگلے مضمون میں ملرائٹس کی تاریخ کے حوالے سے اس کی وضاحت کریں گے۔

اور شام کی قربانی پیش کرنے کے وقت، ایلیاہ نبی نزدیک آیا اور کہا: اے خداوند، ابراہیم، اسحاق اور اسرائیل کے خدا، آج یہ معلوم ہو جائے کہ تو اسرائیل میں خدا ہے، اور میں تیرا خادم ہوں، اور یہ کہ میں نے یہ سب باتیں تیرے حکم سے کی ہیں۔ 1 سلطین 18:36۔